اوصاف وکمالات پیدا نہیں ہوتے ان کی مشکلات کا کوئی حل پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور دنیا بھر کے سارے کام ہو رہے ہیں اور نہیں ہو رہا ہے تو ایک یہی۔

مصر کے مشہور اخبار الاھرام سے بواسطۂ مجلۃ الحج مکہ معظمہ یہ معلوم کر کے بڑی مسرت ہوئی کہ مصر میں عربی انسائیکلو پیڈیا کا کام اب تکمیل کی آخری منزلوں سے گذر رہا ہے۔ اس انسائیکلو پیڈیا کی اہمیت کا اندازہ اس سے ہوگا کہ اسکی ترتیب و تدوین میں ساڑھے چار سو علماء و فضلاء نے حصہ لیا ہے جو ممالک عرب کے مختلف علمی اداروں اور یونیورسٹیوں سے تعلق رکھتے ہیں اور جو اپنے اپنے فن کے مسلمہ استاذ اور ماہر ہیں۔ اندازہ ہے کہ اس انسائیکلو پیڈیا کی ترتیب و تدوین اور اس کی اشاعت پر دس لاکھ پونڈ خرچ ہوں گے۔ موجودہ شکل وصورت میں انسائیکلو پیڈیا لکھنے کا کام اب دو سو برس پہلے شروع ہوا۔ سب سے پہلے فرانسیسی انسائیکلو پیڈیا لکھی گئی اس کے بعد آج کل کی مشہور و معروف انسائیکلو پیڈیا آف برٹانیکا تصنیف ہوئی جس کو اب ڈیڑھ سو برس کی مدت ہوتی ہے۔ اس کا گھر گھر چرچا ہے اور اس وقت تک سب سے بڑی اور ضخیم یہی انسائیکلو پیڈیا ہے۔ جہاں تک عربی زبان کا تعلق ہے اس میں سب سے پہلے سلیم البستانی نے انیسویں صدی کے اواخر میں انسائیکلو پیڈیا مرتب کرنی شروع کی۔ لیکن اس کا کام گیارہ جلدوں سے آگے نہیں بڑھ سکا۔ اس کے بعد بیسویں صدی کے شروع میں علامہ فرید وجدی نے دس ضخیم جلدوں میں اپنی دائرۃ المعارف شائع کی۔ ان کے علاوہ کم و بیش پچیس برس ہوتے ہیں کہ یورپ سے خاص اسلام سے متعلق ایک انسائیکلو پیڈیا شائع ہوئی جسکی ترتیب و تدوین میں فرانس، ہولینڈ، انگلستان اور جرمنی کے مستشرقین نے حصہ لیا تھا۔ اور اب یہی انسائیکلو پیڈیا جدید ترتیب اور مزید اضافوں کے ساتھ از سر نو قسط وار چھپ رہی ہے۔ چنانچہ جلد اوّل کے جو دو حصے اب تک شائع ہو چکے ہیں اگرچہ اس میں شبہ نہیں کہ یہ اسلامی انسائیکلو پیڈیا اسلامی ثقافت سے متعلق علمی معلومات کا ایک بحر بے پایاں ہے۔ تاہم اپنی داستان اور خود اپنی زبان میں جو بات ہو وہ سرِ دلبراں بزبانِ دیگراں میں بھلا کہاں؟ اس لئے سخت ضرورت تھی کہ مسلمان خود ایک انسائیکلو پیڈیا لکھیں اس کام کے لئے مصر سے بہتر کوئی دوسری جگہ نہیں ہو سکتی تھی۔ اس لئے امید قوی ہے کہ دنیا کے علمی حلقوں میں اس اہم کارنامہ کا خاطر خواہ خیر مقدم کیا جائے گا اور اس کے ذریعہ ایک بڑی اہم ضرورت کی تکمیل ہو سکے گی۔

مجلس علمی ڈابھیل جو تقسیم کے بعد سے کراچی میں منتقل ہو گئی ہے دراصل قائم ہی ہوئی تھی حضرت الاستاذ